بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 12 مارچ 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت عثمانؓ نے جو آخری حج کیا اپنی وفات سے ایک سال پہلے۔ اُس وقت فتنہ پردازوں نے سر اٹھانا شروع کر دیا تھا اور حضرت امیر معاویہؓ نے اسے شدت سے محسوس کر لیا تھا۔

امیر معاویہؓ نے حضرت عثمان سے کہا کہ آپ میرے ساتھ شام چلیں۔ وہاں حالات بہتر ہیں۔ اس پر حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ میں کبھی یہ پسند نہیں کروں گا کہ رسول کریمؐ کی ہمسائیگی چھوڑ دوں۔ امیر معاویہ نے کہا کہ پھر مجھے اجازت دیں کہ شامی فوج کا ایک دستہ آپ کی حفاظت کے لئے مقرر کر دوں۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ میں عثمان کی حفاظت کے لئے اتنا بوجھ نہیں ڈال سکتا۔ حضرت امیر معاویہؓ نے کہا کہ پھر یہ کریں کہ جو صحابہ مدینہ میں ہیں انہیں مختلف علاقوں میں پھیلا دیں۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ جو لوگ رسول کریمؐ کی وجہ سے ایک جگہ متحد رہ رہے ہیں انہیں میں بکھیر نہیں سکتا۔ اس پر امیر معاویہ نے کہا کہ پھر کم از کم یہ ہی کر دیں کہ لوگوں میں اعلان کر دیں کہ معاویہ کو میرے قصاص کا حق ہو گا۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ تمہاری طبیعت میں سختی ہے مجھے نہیں معلوم کہ تم لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کرو۔ اس لئے میں ایسا نہیں کروں گا۔ یہ سن کر امیر معاویہ بہت پریشان ہوئے اور رونے لگے کہ شاید یہ میری آپ سے آخری ملاقات ہو۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ باغیوں نے جب غلبہ حاصل کر لیا تو آخری حیلہ کے طور پر ایک شخص کو حضرت عثمانؓ کی طرف بھیجا کہ وہ خلافت سے دستبردار ہو جائیں۔ کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ اگر خود دست بردار ہو جاویں تو مسلمانوں کو انہیں سزا دینے کا کوئی حق اور موقع نہیں رہے گا۔ حضرت عثمانؓ کے پاس جب پیغامبر پہنچا تو آپؓ نے فرمایا کہ میں نے تو جاہلیت میں بھی بدیوں سے پرہیز کیا ہے اور اسلام میں بھی اس کے احکام کو نہیں توڑا۔ میں کیوں اور کس جرم میں اس عہدہ کو چھوڑ دوں جو خدا تعالیٰ نے مجھے دیا ہے۔ میں تو اس قمیض کو کبھی نہیں اتاروں گا جو خدا تعالیٰ نے مجھے پہنائی ہے۔

باغیوں نے شہادت حضرت عثمانؓ کے بعد ان کی بیوی اور حضرت عائشہؓ سے بھی بدتمیزی کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عثمان کی تاریخ شہادت اور تدفین کے بارہ میں مختلف روایات کا ذکر فرمایا اور آخر پر چند نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔